اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ-9

اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

1 - اِعْرَابْ:(The Signs at the End of the Words)

آخری حرف پر اعراب کی تبدیلی کے لحاظ سے کلمات(Words)کی دو قسمیں ہیں۔

(1 مُعْرَبْ:(Declinable)وہ کلمہ جس کے آخری حرف کا اعراب ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔

جیسے: مُسْلِمٌ مُسْلِمًا مُسْلِمٍ

DARULIMAAN INSTITUTE

2) مَبْنِي : (Indeclinable)وہ کلمہ ہے جس کے آخری حرف کے

اعراب ہمیشہ ایک حالت(Formation)پر قائم رہیں۔ان کے آخری

حرف کے اعراب میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔یہ اعرابی حالت رکھتے ہیں لیکن

ان کلمات کے آخر میں کوئی ظاہری علامت نہیں ہوتی۔

1) فِي ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا [دنیا کی زندگی میں] سورہ البقرہ:85

2) اِنَّ هَٰذِهِۦ [بے شک یہ] سورہ المزمل-19

یاد رہے! ایسے اسماء جن کے آخر میں الف "ا"ہو وہ کوئی اعرابی تبدیلی

قبول نہیں کرتے۔ جیسے ٱلدُّنْيَا میں 'ا'۔ 'فِي' کی وجہ سے 'ٱلدُّنْيَا'

حالت جرّی میں ہے اس لئے اسے مجرور ہونا چاہیے لیکن اعرابی تبدیلی قبول

DAR UL IMAAN INSTITUTE

نہ کرنے کی وجہ سے مفتوح نظر آ رہی ہے۔

2) إِنَّ هَٰذِهِ سورہ المزمل-19

تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے "مبنی" ہوتے ہیں۔ إِنَّ اپنے بعد میں

آنے والے اسم کو "منصوب" کر دیتا ہے یہاں اسم اشارہ "هَٰذِهِ"

نصبی حالت میں ہے لیکن اس نے اعرابی تبدیلی کو قبول نہیں کیا۔ اور

منصوب ہونے کی بجائے مجرور نظر آ رہی ہے۔

الف:

DARULIMAAN INSTITUTE

هُوَ ذِكْرٌ — وہ ذکر ہے۔

هُوَ كَافِرٌ — وہ کافر ہے۔ — (سورۃ البقرہ-217)

هُوَ مُؤْمِنٌ — وہ مومن ہے۔ — (سورۃ النساء-92)

هُوَ الْغَفُورُ — وہ بخشنے والا — (سورۃ البروج-16)

هُوَ اللّٰهُ — وہ اللہ — (سورۃ الاخلاص-1)

ب:

هِيَ خَاوِيَةٌ — وہ اوندھی گری ہے۔ — (سورۃ البقرہ-259)

DARULIMAAN INSTITUTE

هِيَ فِتْنَةٌ	وہ آزمائش ہے۔ (سورۃ الزمر۔49)
هِيَ حَيَّةٌ	وہ سانپ ہے۔ (سورۃ طہٰ۔20)
هِيَ زَجْرَةٌ	وہ ڈانٹ ہے۔ (سورۃ النازعات 79)

خُلَاصَةُ الْقَوَاعِد

1) هُوَ اور هِيَ کے معنی "وہ" ہیں۔

2) مذکر (Masculine) کے لیے هُوَ "وہ" اور مؤنث (Feminine) کے لیے هِيَ "وہ" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں جس کے بارے میں بات ہو رہی ہے وہ غائب / غیر حاضر (Absent) ہے۔ اس

DAR UL IMAAN

لیے **هُوَ** "وہ" غائب کے صیغے میں بات ہو رہی ہے۔

3) انگلش میں **هُوَ** کو "He" اور **هِيَ** کو "She" کہتے ہیں۔

4) **هُوَ** اور **هِيَ** "ضمیر" ہیں۔

5) **هُوَ** اور **هِيَ** پر "**ال**" کبھی نہیں آتا۔ کیونکہ یہ دونوں اسم معرفہ

ہیں۔

جیسے: "**اَلْهُوَ**" اور "**اَلْهِيَ**" کہنا غلط ہے۔

6) یہ **مبنی** ہیں حالت کے اختلاف سے ان کے **اعراب** میں تبدیلی نہیں

ہوتی۔ انہیں مرفوع، منصوب اور مجرور ان کی مختلف حالتوں کی بنا پر کہتے

DARULIMAAN INSTITUTE

ہیں نہ کہ اعراب کی تبدیلی کی بنا پر۔

7) عربی کی 'ضمیروں' میں جنس (Gender) اور عدد (Number) کا فرق ہوتا ہے۔

مثلاً (الف) میں تمام اسماء "واحد مذکر" ہیں اس لیے واحد مذکر غائب کی ضمیر هُوَ لائی گئی ہے۔

(ب) میں تمام اسماء "واحد مؤنث" ہیں اس لیے واحد مؤنث غائب کی ضمیر هِيَ استعمال کی گئی ہے۔

8) زَجْرَةٌ میں تاء " مُدَوَّرَة " گول تاء "ة" اور خَاوِيَةٌ ، فِتْنَةٌ ، حَيَّةٌ میں "ـة" مربوطة اسم مؤنث واحد کی علامت ہے۔

DAR UL IMAAN INSTITUTE

9)هُوَ کو" هُ "اورهِيَ کو" هِ "اور" ها" بھی پڑھااور لکھا جاتاہے۔

10) هُوَ اور هِيَ کی" ضمیر "کسی نام یعنی اسم ظاہر یا اسم علم کے قائم مقام ہو کر آتی ہیں۔

11)هُوَ اور هِيَ کے بعد لام تعریف ال والا اسم آجائے تو جملہ مکمل نہیں ہو تا۔

جیسے: هُوَ اللّٰهُ هُوَ الْغَفُورُ

هِيَ الْفِتْنَةُ هِيَ الْخَاوِيَةُ

(12)هُوَ اور هِيَ دوسرے اسماء یا افعال کے ساتھ جڑ کر نہیں بلکہ ان

DARULIMAAN INSTITUTE

سے پہلے اور الگ/فاصلے پر آتی ہیں۔

اس لیے انہیں "**ضمیر مُنْفَصِلْ** یا **مُنْفَصِلَہ**"

(Separate Detach Pronoun) فاصلے پر آنے والی ضمیر کہتے

ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE